مسلح تشدد اور ترقی پر جینوا اعلامہ

مسلح تشدد وسائل زندگی سمیت بے شمارزندگیوں کو تباہ کر دیتا ہے۔عدم تحفظ ،خوف اور دہشت کے بیج بوتا ہے اور انسانی ترقی پر گہرے منفی اثرات ڈالتا ہے۔ تصادم کے حالات ہوں یا جرائم کے، مسلح تشدد ریاستوں پر، معاشروں پر اور افراد پر بھاری بوجھ ڈالتا ہے۔

مسلح تشدد اسکول بند کردیتا ہے، بازار خالی کردیتا ہے، خدمات صحت پر بوجھ ڈالتا ہے، خاندانوں کو تباہ کردیتا ہے، قانون کی حکمرانی کو کمزور کرتا ہے اور ضرورت مندوں تک انسانی امداد کی رسائی روکتا ہے۔ مسلح تشدد سے بالواسطہ اوربلاواسطہ ہر سال لاکھوں انسان فنا کے گھاٹ اترجاتے ہیں اور بے شمار لوگ زخموں سے ساری زندگی چور رہتے ہیں ۔ مسلح تشدد عموماًتاعمر باقی رہنے والے بھیانک نتائج کے ساتھ مستقل طور پر حقوق انسانی کو پامال کرتا ہے۔

اس کے اندیشوں سے آزاد رہنا ایک بنیادی انسانی حق ہے ،انسانی ترقی اور اس کے خیروقار کے لئے ایک لازمی بنیادی شرط ہے۔اور اپنے شہریوں کو انسانی تحفظ فراہم کرنا حکومتوں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

2005ءکے منعقدہ ”عالمی نتیجہ اجلاس“ میں عالمی قائدین نے ترقی، امن وتحفظ اور حقوق انسانی کے درمیان باہمی تعلق کوایک دوسرے کے لئے ذریعہ تقویت تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے لوگوں کے عزت ووقار کے ساتھ رہنے اورخوف ودہشت سے آزاد رہ کرزندہ رہنے کے حق پر بہت زور دیا ہے۔

عالمی برادری نے تسلیم کیا ہے کہ مسلح تشدد اور تصادم ” ہزار یہ ترقی کے اہداف“ کے حصول میں ایک بڑی رکاوٹ ہے اور یہ بھی کہ تصادم کو روکنے اور اُس کا حل نکالنے ، تشدد میں تخفیف، تحفظ حقوق انسانی، اچھی حکمرانی ،قیام امن ، غربت کے خاتمہ، معاشی ترقی کے فروغ اور عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنے کی سمت ایک اہم قدم بھی ۔

’قیام امن کمیشن‘ تحفظ اور ترقی کے درمیان ادارہ جاتی تعلق قائم کرکے تصادم کے بعد امن کے قیام کو فروغ دینے کے لئے ایک مستحکم قدم ثابت ہوگا اور مسلح تشدد کے مسائل کو حل کرنے میں مرکزی کردار ادا کرے گا۔

ان حقائق کا اعتراف کرتے ہوئے ہم،

42 ممالک کے وزراءاور نمائندگان ،جودنیا کے تمام خطوں کی نمائندگی کررہے ہیں، جنیوا میں جمع ہوئے ہیں۔ ہم عزم کرتے ہیں کہ انسانی اقتصادی اورمعاشرتی ترقی پر مسلح تشدد کے اثرات کو اور خود مسلح تشدد کو کم کرنے کے لئے اقدام کرتے ہوئے امن وتحفظ کے کلچر کو فروغ دینگے۔

ہم قومی، علاقائی اور مشترکہ طور پرترقی کے نقشہ عمل، اداروں اور حکمت عملی میں ”مسلح تشدد کے انسداد وتخفیف پروگراموں“ کے لئے کی جانے والی اپنی کوششوں میں، ساتھ ہی ساتھ انسانی امداد، ایمرجنسی اور بحرانی انتظام کے اقدامات کو مستحکم کرینگے۔

ہم لوگ انفرادی اوراجتماعی طور پر ملکی، علاقائی اور مشترکہ سطح پر عملی اعتبار سے کچھ ایسے کام کریں گے :

- جوانسداد تصادم، مسائل کے حل، تجدید تعلقات اور تصادم کے بعد قیام امن اور تعمیر نو میں معاون ہوں۔
- جوچھوٹے اور ہلکے اسلحہ کے پھیلاو ، ناجائز تجارت اور غلط استعمال کو روکنے، تخفیف اسلحہ کو موثر بنانے، تصادم کے بعد لوگوں کو غیر مسلح کرنے ،ان کی نقل وحرکت روکنے اور انہیں معاشرے میں دوبارہ شامل کرنے میں معاون ہوں۔ جن سے چھوٹے ہتھیاروں پر قابو پانا اور ان کی نقل وترسیل اور ناجائز دلالی کو روکنا آسان ہو۔
- جوحقوق انسانی کے احترام کوبرقرار رکھیں ، انصاف وقانون کی حکمرانی کی بنیاد پر نزاعات کا پرامن حل پیش کریں اور ایک ایسا ماحول بنائیں جس میں لوگ خود کو مامون ومحفوظ تصور کریں۔ جن سے موثر اور ذمہ دار عوامی تحفظ کے ادارے فروغ پائیں۔
- مردوخواتین اور بچوں کی ضروریات ، ذرائع اور مختلف حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلح تشدد کی تخفیف کے مسائل کے تفصیلی جائزہ کو فروغ دیں، جیسا کہ اقوام متحدہ کی قومی سلامتی کمیٹی کی قرارداد 1325اور1612سے ظاہر ہوتا ہے۔
- جو یہ یقین دہانی کرائے کہ مسلح تشدد کے انسداد وتخفیف کے لئے کئے گئے اقدامات کا ہدف مخصوص پرخطر گروہ ہیں اوریہ اقدامات ان پروگراموں سے مربوط ہیں جو فرد و معاشرہ دونوں کے لئے تشدد سے پاک متبادل ذرائع معاش فراہم کریں۔
- چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کی طلب اور رسد کے معاملے سے موثر طور پر نمٹنے کے لئے ہم مزید اقدام کریں گے۔ ان اقدامات میں تمام وسائل کارکی تمام پہلووں کے ساتھ مکمل تنفیذ بھی شامل ہے۔ خصوصاً چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کی ناجائز تجارت کے استیصال وانسداد کے لئے اقوام متحدہ کے نقشہ عمل کی تنفیذ اوربشمول قانونی بندش، بین الاقوامی وسائل کار کی تحسین و ترقی ۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ مسلح تشدد کے مسائل کو مکمل طور پر، مربوط انداز میں پورے تعاون واشتراک سے سلجھانے کے لئے اقتصادی ، تکنیکی اور انسانی ذرائع میں اضافہ کریں گے۔ اور منجملہ دیگر امور کے اسے بھی اقوام متحدہ کے اندر تنظیم برائے معاشی تعاون وترقی(OECD)اور دوسری متعلقہ تنظیموں میں اٹھائیں گے۔

ہم مسلح تشدد کے انسانی، سماجی اور معاشی خساروں کا اندازہ کرنے کے لئے کئے گئے اقدامات کی تائیدوحمایت کریں گے تاکہ خطرات اور اندیشوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ مسلح تشدد کے تحقیقی

پروگرام کی تاثیر کا تجزیہ کیا جاسکے اور بہترین خدمات کی نشرواشاعت کی جاسکے۔ ہم مقامی، ملکی، علاقائی اور عالمی سطح پر متاثرہ ریاستوں، معاشروں اور عطیہ دہندگان کے ساتھ مل کر کام کریں گے تاکہ مسائل کا حل نکالا جاسکے اور استعداد پیدا کی جاسکے۔

ہم 2015تک مسلح تشدد کے عالمی بار میں قابل قدر تخفیف اور عالمی پیمانے پرلوگوں کے تحفظ کو بڑھانے کی پوری کوشش کریں گے۔

ہم ان تمام طبقات کے ساتھ مل کر کام کریں گے جو ترقی، امن وتحفظ کے قیام، عوامی صحت، انسانی خدمات، حقوق انسانی اور جرائم سے متعلق انصاف کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ اس اعتراف کے ساتھ کہ مسلح تشدد کی تخفیف کے لئے حکومتوں اور عالمی تنظیموں کے درمیان سول سوسائٹی کو سرگرم شراکت پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔

ہم اس اعلامیہ کو اقوام متحدہ کی آئندہ کانفرنس میں پیش کریں گے تاکہ چھوٹے اور ہلکے ہتھیاروں کی ناجائز تجارت کے استیصال وتدارک اور انسداد کے لئے مجوزہ عملی پروگرام کا ہمہ جہتی اعتبار سے جائزہ لیا جاسکے۔

ہم اپنے آپ سے عہد کرتے ہیں کہ ان اقدام کے لئے تمام مناسب طریقے اختیار کریں گے اور2008ءسے پہلے ہی دوبارہ مل کر ان مقاصد کے حصول میں ترقی کا جائزہ لینگے ۔

جنیوا،7 جون 2006